اہلِ کتاب ایک مخصوص طبقہ جو حق کے لئے کوشاں رہتے ہیں سورۃ العمران 3:113-115

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام علیکم

قرآن مجید لوگوں کے ایک ایسے گروہ کی نشاندہی کرتا ہے جو اہلِ کتاب کے نام سے معروف ہیں۔ قاری کو سورۃ العمران 3:113-115 کے مطالعہ کے لئے مدعو کیا جاتا ہے۔

سورۃ العمران آیات 113-115 "**یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ان اہل کتاب میں کچھ لوگ حکم خدا پر قائم بھی ہیں۔ جو رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں۔**

(114) اور خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نیکوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں۔

(115) اور یہ اسی طرح کی نیکی کرینگے ان کی ناقدری نہیں کی جائیگی اور خدا پرہیز گاروں کو خوب جانتا ہے۔

یہ مسیحی ہیں جو اہلِ کتاب (بائبل مقدس) کہلاتے ہیں۔ ان میں بھی ایک منفرد گروہ ہے۔ قرآن مجید میں مرقوم ہے کہ مسیحیوں میں بھی ایک منفرد فرقہ ہے وہ تمام یکساں نہیں ہیں۔ وہ کونسا ایسا منفرد فرقہ ہے جسکی جانب قرآن مجید بھی اسقدر انوکھے انداز میں راغب ہوتا ہے کہ وہ صالحین میں سے ہیں۔

سورۃ العمران 3:113 کے مطابق اس گروہ کی خصوصیات پر غور کریں جو انکی شناخت و نشان دہی کرواتی ہیں:

1۔ وہ (مسیحی) سب یکساں نہیں ہیں۔

2۔ ان میں ایک حصہ (بعض) حق کے لئے کوشاں و متلاشی ہیں۔

3۔ وہ اللہ (خداوند) کے نشانوں پر غور وفکر کرتے ہیں۔

4۔ وہ خداوند کی مدح سرائی و پرستش میں سر بسجود ہوتے ہیں۔

5۔ وہ اللہ (خداوند) اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔

6۔ وہ حق میں مسرور رہتے اور اختیار سے حق کی تعلیم دیتے ہیں

7۔ وہ باطل سے اجتناب کرتے ہیں۔

8۔ وہ اچھے کام کرتے اور اعمال صالح (نیک کاموں) کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔

9۔ وہ راستبازوں (صالحین) کی صفوں میں ہیں۔

10۔ ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔ (اللہ انہیں جانتا ہے)

قرآن مجید میں اس فرقہ کے بارے مرقوم ہے کہ وہ صالحین میں شمار کئے جائیں گے۔اور وہ ردّ نہ کئے جائیں گے کیونکہ وہ اللہ کے ہاں معروف ہیں۔اگر وہ صالحین میں شمار کئے گئے ہیں تو انکا ایمان ویقین حق پر ہی ہوگا جسکی وہ تعلیم دیتے ہیں۔اگر اللہ تعالیٰ انکو صالحین اور راستباز پکارتا ہے تو ہمیں ان کی عیب جوئی کرنے کی ہمت نہیں کرنی چاہیے بلکہ کیا ہم ان سے سیکھ سکتے ہیں؟ یہ منفرد گروہ اس کتاب (بائبل مقدّس) ہی کی تعلیم دیتا ہے جسکے بارے میں سورۃ المائدہ 46:5 میں مرقوم ہے "ہم نے عیسیٰ المسیح ابنِ مریم کو بھیجا کہ وہ اپنے سے پیشتر نازل فرمائی گئی کتب (توریت یعنی شریعت یعنی عہدِ عتیق) کی تصدیق کرے۔ہم نے ان پر انجیل (بائبل مقدّس) نازل فرمائی جس میں ہدائت اور روشنی ہے اور توریت کی مصدق ہے جو اس سے پیشتر نازل کی گئی تھی جو اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے ہدائت اور مشورت ہے۔" قرآن مجید میں توریت اور انجیل (بائبل مقدّس) کے بارے مندرجہ ذیل الفاظ وطریقہ سے بیان کرتا ہے:

(1) ہدائت (2) مشاورت (3) روشنی

یہ روزِ روشن کی مانند عیاں ہے کہ توریت اور انجیل من جانب اللہ ہیں۔اور انجیل مقدّس ہمیں عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے توسط سے دی گئی اور یہ اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے ہیں۔اور ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ بغیر شکوک وتحفظات اپنے آپکو کلی طور پر اللہ کو سونپ دیں۔بائبل مقدّس کی بناء پر وہ اعلیٰ اقدار کے مالک ہیں اور اللہ (خدا) کو عظیم ہستی تسلیم کرکے اسکی تعلیم کا پرچار کرتے ہیں۔اور دوسرے مسیحیوں کی طرح اللہ کی ذاتِ الٰہی میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے مثلاً مقدسہ مریم یا دیگر نام نہاد مقدسین۔انجیل میں مرقوم ہے "تو ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک تو خوب کرتا ہے۔"

انجیل (عہدِ جدید) یعقوب 19:2 اور مرقس کی انجیل میں عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کا فرمودہ ہے "**خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے**" اور یہ منفرد فرقہ دیگر مسیحیوں کی طرح اپنی عبادات میں بتوں کو سجدہ نہیں کرتے کیونکہ انکا ایمان ہے کہ بتوں یا دیگر صورتوں کی پرستش اللہ کی طرف سے ممنوع ہے جیسا کہ تورۃ (عہدِ عتیق) خروج 20:4-5 میں مرقوم ہے '**تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔تو انکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ انکی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں۔اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں انکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں**' انہیں علم ہے کہ کسی بت یا شکل وشبیہ کی پرستش وعبادت قطعاً منع ہے۔

مزید لکھا ہے کہ یہ لوگ فقط اللہ (خدا) ہی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں جیسا کہ مقدس داؤد زبور (توریت) میں لکھتے ہیں" **آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں اور اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں**" توریت (عہدِ عتیق) زبور 6:95 ،ہمیں سورۃ العمران 114:3 میں بتایا گیا ہے کہ وہ لوگ غلط یعنی حرام اشیاء سے بھی اجتناب کرتے ہیں۔اہلِ کتاب کا یہ دھڑا حرام (ناپاک) کھانوں سے بھی اجتناب کرتا ہے۔مثلاً خنزیر کا گوشت۔ احبار 7:11 "**اور سور بھی تمہارے لئے حرام ہے**"۔وہ شراب، تمباکونوشی اور دیگر مضرِ صحت اشیاء بھی استعمال نہیں کرتے جیسا کہ احکامِ خداوندی جو کہ تورۃ (عہدِ عتیق) خروج 20 باب میں مندرج ہیں۔اور ان لوگوں کا ایمان ہے کہ ہم دنیا کی تاریخ کے آخری ایام میں زندگی بسر کررہے ہیں۔

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ایمان رکھتے ہیں

1۔ وہ خدائے واحد (اللہ) کی عبادت کرتے ہیں اور ذاتِ الٰہی میں مقدسہ مریم یا دیگر نام نہاد مقدسین کو شریک نہیں ٹھہراتے **"تو ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک ہے تو خوب کرتا ہے"** انجیل (عہد جدید) یعقوب 19:2

2۔ اپنے آپکو کلی طور پر خداوند کے مطیع کرنا انکا عقیدہ ہے۔ انجیل (عہد جدید) لوقا 27:10 **"اس نے جواب میں کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی سارے جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ"**

3۔ بتوں اور مورتوں کو اللہ مان کر انکی عبادت نہیں کرتے کیونکہ اسے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ توریت (عہدِ عتیق) خروج 20:4-5 **"تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تو انکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ انکی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں۔ اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں انکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں"**

4۔ وہ پاک اور ناپاک کھانوں میں تمیز رکھتے ہیں۔ کیونکہ سور کا گوشت، شراب اور دیگر ناپاک کھانے بھی ممنوع ہیں۔

5۔ انکا ایمان وعقیدہ ہے کہ ساتواں دن (ہفتہ کا آخری دن) بابرکت ہے۔ اس دن وہ خالق (اللہ) کی عبادت کرتے اور اسے عزت دیتے ہیں۔ اور اس دن (ہفتہ) کو سبت یا آرام کا دن کہتے ہیں۔ سبت کے دن کو عربی زبان میں پاک ترین کہا گیا ہے۔ وہ خداوند خدا (اللہ) کے سب احکام کو مانتے ہیں جیسا کہ توریت میں مرقوم ہے۔ خروج 20:8-11 **"یاد کرکے تو سبت کا دن پاک ماننا۔ چھ دن تک تو محنت کرکے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اس میں نہ تو کوئی کام کرے، نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایا نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے وہ سب کچھ بنایا۔ اور ساتویں دن آرام کیا۔ اس لئے خداوند خدا نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا۔"** انکا ایمان ہے کہ اللہ ہی خدا اور خالق ہے۔ اسی نے زمین اور اسکی ساری معموری کو چھ دن میں خلق کیا اور ساتویں دن آرام کیا۔ سورۃ یونس آیت 3 **"تمھارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دِن میں بنائے پھر عرش تخت شاہی پر قائم ہوا وہی ہر ایک کا انتظام کرتا ہے کوئی اسکے پاس اسکا اذن حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی خُدا تمھارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔"**

آپ ہفتے کے آخری دن (ساتویں دن) یعنی بابرکت دن میں مکمل طور پر اللہ (خدا) کی پرستش اور عبادت کرنے کا تصور تو کریں۔ اس دن اللہ (خدا) کی عبادت میں صرف کرنا، اللہ (خدا) کی تمجید و پرستش کرنا اور اللہ (خداوند) کی عبادت کرنے والوں کے ساتھ رفاقت کرتے

ہوئے دن گذارنا، تمام دیناوی مسائل و کاروبار کو پس پشت ڈالنا اور اپنے اہلِ خانہ کو اللہ (خدا) کی عبادت کے لئے لے کر جانا اور ایک دوسرے کے ہمراہ وقت گذارنا، شاید فطرت میں ایک خاموش احساس، چہل قدمی۔ درحقیقت یہ ایک برکت ہے جسکا محض چند لوگوں کو احساس ہے۔ کیا اس میں اللہ (خداوند) کو اپنے سارے دل سے پیار کرنا شامل نہ ہوگا؟

6۔ انکا پختہ ایمان ہے کہ یسوع المسیح کی جلد دوسری آمد اور ہم دنیا کی تاریخ کے آخری ایام میں زندگی بسر کر رہے ہیں

7۔ آخر یہ لوگ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے پیروکار ہیں جن کی بابت قرآن مجید میں مثبت بیانات مرقوم ہیں۔ **سورۃ العمران آیت 55 "اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تمھاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمھیں کافروں کی صحبت سے پاک کر دونگا۔ اور جو لوگ تمھاری پیروی کرینگے اُنکو کافروں پر قیامت تک خالق و غالب رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اِختلاف کرتے تھے اُس دن تم میں اُن کا فیصلہ کر دونگا۔"**

R.M. Harnisch

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کے بارے میں مزید تعلیمات کے لئے قاری کو اس ویب سائیٹ پر مدعو کیا جاتا ہے۔

Series no. 07

www.salahallah.com

www.allahshanif.com